السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(پانچوں نمازوں کی رکعتیں برابر برابر کیوں نہیں؟ کم بیش ہونے کی کیا وجہ ہے؟ (قاری محمد حنیف، مسجد منور لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امر تسری اس کے جواب میں لکھتے ہیں:

صبح کی دو رکعت فرض ہیں تو وقت کے لحاظ سے، کیفیت میں دو رکعتیں چار سے زیادہ نہیں تو کم بھی نہیں۔ مغرب کے وقت بوجہ مشغولی ایک رکعت کم کر دی ہے۔ لوگ صبح اٹھ کر کچھ وقت ضروریات میں لگے رہتے ہیں، اس لیے آج کل کے حساب سے تقریباً دس بجے تک کا وقت کاٹ کر باقی اوقات نمازوں کے پورے پورے ہیں، حساب لگا کر دیکھ لیں۔ اس طرح پہلے پیغمبروں پر بھی مختلف وقتوں میں نماز فرض تھی۔ ایک ہی وقت میں نہ تھی، جس کا ثبوت آج کل یہودیوں کے عمل سے ملتا ہے۔ فکذا فی الفتاویٰ الثنائیہ (ج ۱ ص ۴۴۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص391

محدث فتویٰ